© rasailojaraid.com

(الف) قرآن مجید کی زبان کی عالمی حیثیت — عبادات کی ادائیگی عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں صحیح نہیں ہے۔ اس لیے کہ عقیدہ اور شریعت کے رموز صرف اسی زبان میں بخوبی بیان کیے جاسکتے ہیں۔

(ب) قرآن مجید کی علم اور معرفت نیز عقیدہ اور ایمانیات کے طرزِ استدلال میں عالمی پیمانے پر فوقیت۔

(ج) قرآن مجید کی اقتصادیات، معاشرت، سیاسیات اور احکام صلح و جنگ کے بیان میں آفاقیت۔ ان کے بیان کا طرز استدلال عمومی ہے اور کوئی مخصوص گروہ یا علاقہ اس کے پیش نظر نہیں ہے۔

(د) زمین پر موجود ہر شخص خواہ وہ کسی رنگ و نسل سے تعلق رکھتا ہو دعوتِ اسلامی کا مخاطب ہے۔ مشرق و مغرب کی ہر قوم اور گروہ اس کا مخاطب ہے۔

ان تمام پہلوؤں سے قرآن مجید ایک معجزہ ہے اور اس کے ذریعہ حق و باطل میں ہمیشہ امتیاز کیا جاتا رہے گا۔

وضح البیان عن مشکلات القرآن، تالیف: بیان الحق النیسا پوری (متوفی ۵۵۰ھ) تحقیق: صفوان داودی مقیم مدینہ منورہ، ناشر: دار القلم، دمشق۔

یہ کتاب ابھی حال ہی میں پہلی بار زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر منظرِ عام پر آئی ہے۔ مؤلف نے اس موضوع پر متقدمین کے تمام اقوال کو جمع کر کے ان کا موازنہ کیا ہے اور خود اپنی تحقیق کی روشنی میں بعض رایوں کو ترجیح دی ہے۔ اس کتاب کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں شواہد کے طور پر جاہلی اشعار بھی بکثرت پیش کیے گئے ہیں محقق نے تمام آیات، احادیث اور دیگر حوالہ جات کی پوری طرح نشاندہی کر دی ہے۔

[۱] المورد، (قرآنیات پر خاص نمبر) دار الحرب لطباعۃ، بغداد، اکتوبر۔ دسمبر ۲۰۰۲ء جلد ۱۴، شمارہ ۴
عراق کی وزارت ثقافت و اطلاعات سے ایک سہ ماہی علمی و تحقیقی مجلہ المورد کے نام سے

© rasailojaraid.com